

کر رہنا۔

شرح۔ اتفاق کے باغ میں ایک دوست ایسی بہا رہے۔ جس پر کبھی خزاں نہیں آ سکتی۔ محبت و یک جہتی کے شراب خانے میں دوسرا دوست ایسی شراب ہے، جس کا نشہ کبھی نہیں اترتا اور خمار کی کیفیت کبھی رونما نہیں ہوتی۔

۸۔ **شرح۔** جو شخص شعر کے شوق میں زندگی گزار رہا ہے۔ اس کے لیے دونوں دوستوں میں سے ایک کو چراغ محفل کی حیثیت حاصل ہے۔ جس شخص نے شعر کے ذوق میں جان دے دی، دوسرا دوست اس کے مزار کے لیے شمع ہے۔

مطلب یہ کہ شعر کا شوق رکھنے والے یقیناً محفل آراستہ کریں گے تاکہ ایک دوسرے کو شعرتائیں اور محفوظ ہوں۔ ایسی محفل کے لیے دونوں دوستوں میں سے ایک چراغ ہے اسی طرح جو شخص مرجائے، اس کے مزار کی رونق اس شمع ہی سے ہوتی ہے، جو وہاں روشن کی جاتی ہے۔ ذوق شعر میں مرنے والے مزار کی رونق دوسرا دوست ہے۔

۹۔ **لغات۔** محب چار پیار۔ رسول اللہ (صلعم) کے چار ممتاز صحابیوں (حضرت ابوبکر رضی، حضرت عمر رضی، حضرت عثمان رضی، حضرت علی رضی) سے محبت رکھنے والا۔ یہ اہل سنت کی خصوصیت ہے۔

عاشق ہشت و چار: ہشت و چار، بارہ، مراد ہے بارہ آئمہ کرام (حضرت علی سے امام مہدی تک) آئمہ کرام کے عاشق سے مراد ہے شیعہ۔

شرح۔ دونوں دوستوں کے دلوں میں خدا کی محبت ہے۔ دونوں رسول اللہ (صلعم) کے والہ و شیفتہ ہیں۔ ان میں سے ایک چار پیار سے محبت رکھنے والا، یعنی سنی ہے، دوسرا بارہ اماموں کا عاشق یعنی شیعہ ہے۔ سنی سے مراد میرزا احمد بیگ خاں تپاں ہیں اور شیعہ سے مراد میرزا ابوالقاسم خاں قاسم، حبیبیہ کہ میرزا غالب کے بعض خطوط سے بھی واضح ہوتا ہے۔

۱۰۔ **لغات۔** فرق: سر

ستیزہ مست: لڑائی کا دلدادہ۔